



سوال

(49) ایک ہندو کے مال سے تعمیر شدہ مسجد کا حکم:

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایسی مسجد جس کو ایک مسلمان نے ہندو کے روپے سے اس طرح کہہ کر بنوائی ہے کہ اگر تم فلاں مقدمہ جیتو تو میری بستی میں مسجد بنوادیتھو، چنانچہ بحسب اتفاق وہ مقدمہ سرسبز ہوا اور ہندو نے روپے دیے اور مسلمان نے مسجد بنوائی، حکم مسجد رکھتی ہے یا نہیں اور اس میں ثواب نماز پڑھنے کا ہوگا یا نہیں؟ اس مسجد کو توڑوا کر سب مسلمان بھائی حلال مال سے پھر بنوا سکتے ہیں یا نہیں؟ نفس زمین اس کی بطور موقوف جائز ہے۔ اگر بمعاملہ شر و فساد اس کو توڑوا کر بنوانہ سکیں تو دوسری مسجد دوسری جگہ اس بستی میں بننے سے مصداق مسجد ضرار تو نہ ہوگی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مسجد مذکور حکم مسجد رکھتی ہے اور اس میں ثواب نماز پڑھنے کا ہوگا اور اس مسجد کا توڑنا جائز نہیں ہے، اس لیے کہ مسجد کے لیے یہ شرط نہیں ہے کہ جس کے خرچ سے بنے، وہ مسلمان بھی ہو۔ خود کعبہ کو دیکھیے کہ کافروں نے اس کو زمانہ جاہلیت میں بنایا تھا اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو قائم رکھا اور اسی کی طرف منہ کر کے برابر نماز پڑھتے رہے اور فتح مکہ کے بعد بھی اس کو نہ توڑا۔ ہاں توڑنے کو ضرور فرمایا تھا، لیکن اس کی وجہ یہ نہ تھی کہ کافروں کا بنوایا ہوا تھا، بلکہ اس کی وجہ یہ تھی کہ جس قاعدے پر اس کو بننا چاہیے تھا، اس قاعدے پر نہیں بنایا گیا تھا۔ [1] غرض کہ مسجد کے لیے یہ ضروری نہیں ہے کہ اس کا بانی یا جس کے خرچ سے بنے، وہ مسلمان بھی ہو۔ ہاں اتنی بات ضرور ہے کہ جب تک وہ شخص مومن نہ ہوگا، خود اس کو مسجد کے بنانے اور بنوانے کا کچھ ثواب نہ ہوگا۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: **مَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ أَعْمَالُهُمْ كَرَنَادٍ شَتَّتَتْ فِي الرِّيحِ فِي لَيَالٍ عاصفٍ لَا يقدِرُونَ حَتَّىٰ يَكُونُوا عَلَىٰ شَيْبَةٍ** سورة [ابراہیم، رکوع: ۳]

[ان لوگوں کی مثال جنہوں نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا، ان کے اعمال اس رکھ کی طرح ہیں، جس پر آمدھی والے دن میں ہوا بہت سخت چلی۔ وہ اس میں سے کسی چیز پر قدرت نہ پائیں گے]

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ مِّمَّ يَجْعَلُونَ فِيهَا مَاءً فَلَمَّا هَمُّوا بِمَشِيئَتِنَا سَأَلُوا لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ مَثَلًا لَّئِي إِذَا جَاءَهُمْ سَجْدَةٌ مِّنَّا سورة نور، رکوع: ۵]



[اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا، ان کے اعمال کسی پتیل میدان میں ایک سراب کی طرح ہیں، جسے پیسا پانی خیال کرتا ہے، یہاں تک کہ جب اس کے پاس آتا ہے تو اسے کچھ بھی نہیں پاتا]

ہذا ما عندي والله أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الصلاة، صفحہ: 109

محدث فتویٰ

[1] صحیح البخاری، رقم الحدیث (۱۲۶) صحیح مسلم، رقم الحدیث (۱۳۳۳)